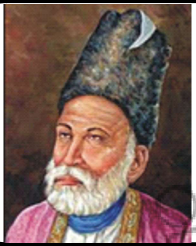

# 11

# خطوطِ غالب

ماخذ: مرتبہ ڈاکٹر خلیق انجم      مصنف: مرزا اسد اللہ خان غالب      صنفِ ادب: خطوط نویسی

## مصنف کا تعارف: (U.B+K.B)

اُردو زبان کے نامور اُستاد، شاعر مرزا اسد اللہ خان غالب دسمبر 1797ء کو آگرہ میں مرزا عبید اللہ کے گھر پیدا ہوئے۔ غالِب کا اصل نام مرزا اسد اللہ خان بیگ تھا۔ پہلے اَسد اور بعد میں غالِب تخلص کیا۔ غالِب ابھی پانچ برس کے ہی تھے کہ ان کے والد فوت ہو گئے اور یوں ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ لیکن جب غالب آٹھ سال کے ہوئے تو ان کا یہ کفیل بھی چل بسا۔ تب نواب احمد بخش نے مرزا کے خاندان کا انگریزوں سے وظیفہ مقرر کروا دیا۔ غالب تیرہ برس کے تھے جب نواب احمد بخش کے چھوٹے بھائی نواب الٰہی بخش کی صاحبزادی امراؤ بیگم سے ان کی شادی ہو گئی اور یوں وہ آگرہ کو خیر آباد کہہ کر دہلی آ گئے۔ شادی کے بعد غالب کے اخراجات بڑھ گئے اگرچہ انھیں انگریز سرکار سے باسٹھ روپے چار آنے ماہوار تنخواہ ملتی تھی مگر یہ رقم ان کے اخراجات کے موافق نہ تھی۔ لہٰذا مقروض ہو گئے آخر کار مالی پریشانیوں سے تنگ آ کر قلعے کی ملازمت کی اور مُغلیہ خاندان کی تاریخ لکھنے کے عوض پچاس روپے ماہوار تنخواہ پاتے رہے۔ 1854ء میں ذوق کے انتقال کے بعد آپ بہادر شاہ ظفر کے استاد بھی مقرر ہوئے۔ لیکن غدر کے بعد یہ سب کچھ جاتا رہا نہ تنخواہ رہی نہ پنشن، لہٰذا آپ نے نواب یوسف خان والی رام پور سے مالی مدد مانگی۔ جس پر انھیں سو روپے وظیفہ تا حیات ملتا رہا۔ آخر کسمپرسی کے عالم میں شاعری کا یہ آفتاب 15 فروری 1869 کو 73 سال کی عمر میں دہلی کی زمین میں اُتر گیا۔

مرزا غالب ایک نابغۂ روزگار (Genius) شخصیت تھے۔ وہ ایک بلند پایہ شاعر صاحب اُسلوب نثر نگار اور اعلیٰ درجے کے تاریخ نُویس بھی تھے۔ فارسی کا خداداد ذوق تھا لیکن خدا کی قدرت کلام اُردو نے زیادہ شہرت پائی۔

غالب منفرد شخصیت کے حامل تھے اور یہی اِنفرادیت اُن کے خطوط میں بھی نظر آتی ہے۔ ان کی جدّت پسندی نے اُردو نثر کو نیا اَنداز و آہنگ عطا کیا۔ انھوں نے خطوط کے رسمی انداز کو ترک کر کے اسے شخصی، دِلی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنایا وہ خود کہتے ہیں۔

**"میں نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا"**

غالب کے خطوں کا مجموعہ "عودِ ہندی" کے نام سے 1868ء میں شائع ہو گیا تھا۔ دوسرا مجموعہ اُردوئے مُعلّیٰ" اُن کی وفات کے مہینا بعد چھپ کر آیا۔ غالب کی کُتب میں دیوانِ غالب کے علاوہ دستنبو، پنج آہنگ، مہرِ نیم روز اور قاطع بُرہان وغیرہ شامل ہیں۔

غالب کو اُن کی زندگی میں تو کوئی پرائڈ آف پرفارمنس نہیں ملا لیکن اُن کی موت کے بعد اُن پر لکھے جانے والے بے شمار مقالات، منعقد ہونے والے بے شمار سیمینارز اور بے شمار رسائل کے "غالب نمبر" ہی اُن کے لیے ہزاروں پرائڈ آف پرفارمنس ہیں۔

www.ilmkidunya.com

## مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| ماہوار | ہر مہینے | بے تکلف | بغیر بناوٹ کے، ایسا انداز جس میں تصنع نہ ہو |
| اُمرا | امیر کی جمع، رئیس لوگ | مراسلہ | خط |
| معاشی تنگ دستی | غربت، روزگار کی عدم دستیابی | مکالمہ | بات چیت |
| عِوض | بدلے میں | ابلاغ | تبلیغ، اپنی بات کو دوسروں تک پہنچانا |
| صاحبِ اُسلوب | اپنے انداز کا موجد اور خاتم | مافی الضمیر | دل کی بات |
| نثر نگار | نثر لکھنے والا | بلا تکلف | بغیر کسی رکاوٹ کے |
| تاریخ نویس | تاریخ لکھنے والا | اللہ اللہ! | سبحان اللہ |
| واحد | اکیلا، ایک | کُول | علی گڑھ کا پرانا نام |
| اونچے درجے کا | اعلیٰ درجے کا | منتظر | انتظار کرنا |
| مکتوب | خط | ناگاہ | اچانک |
| نابغہ روزگار | ہمہ جہت انسان، عاقل، کسی زمانے کا دانشور، جینئیس | برخوردار | بیٹا |
| خداداد | خدا کی عطا کردہ | شیو نرائن | پورا نام مرزا حاتم علی بیگ مہر ہے وکیل اور آنریری مجسٹریٹ تھے، مرزا کے دوست |
| ذوق | شوق | مطبع آگرہ | آگرہ کا پریس، غالب کی کتاب ''دستنبو'' یہاں چھپ رہی تھی |
| مکتوب نویسی | خط لکھنا | حاجت | ضرورت |
| الگ راہ نکالی | نیا ڈھنگ اختیار کیا | آئین | دستور، مراد قانون |
| جدّت | نیا پن | دِلّی کے خاک نشین | دلی کے رہنے والے، مراد مرزا غالب |
| انداز | اسلوب، طریقہ | بھلا | اچھا |
| آہنگ | انداز، اسلوب، رنگ | اشتہار ہو جانا | مشہور ہو جانا، خبر میں آجانا |
| رسمی | رواجاً، رواج کے مطابق | کس بشنود یا نشنود من گفتگوئے می کنم | کوئی سنے یا نہ سنے میں تو اپنی بات کہہ دیتا ہوں |

www.ilmkidunya.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| ترک کرنا | چھوڑ دینا | خوب | عمدہ |
| تحویل | قبضہ | بیرنگ | بغیر ٹکٹ کے خط، جس کا خرچ مکتوب الیہ برداشت کرے |
| اندور | جگہ کا نام | غمگین | دکھی، افسردہ |
| قصد | ارادہ | فتوح | اوپر کی آمدنی مراد رقم (فتح کی جمع) |
| خط | مراسلہ | سہ شنبہ | منگل وار |
| چارشنبہ | بدھ کا دن | بڑی فجر | علی الصباح |
| میر نصیر الدین | شاہ محمد عالم کی اولاد | بیٹی کا قدم | بیٹی کی پیدائش |
| مجتہد العصر | مرزا غالب، میر مہدی مجروح کے بھائی کو مذاق میں ''مجتہد العصر کہا کرتے تھے، یعنی اپنے زمانے کا اجتہاد کرنے والا | بے ادبی | گستاخی |
| پون ڈیوٹی | اصل ''ٹاؤن ڈیوٹی'' ہے، محصول چنگی | اُپلے | گوبر کا ایندھن |
| دارُالبقا | مفتی صدر الدین آزردہ کی قائم کردہ درسگاہ | پھاوڑا چل رہا ہے | کھدائی ہو رہی ہے |

(U.B+A.B)

## سبق کا خلاصہ

**مصنف کا نام:** مرزا اسد اللہ خان غالبؔ

**سبق کا عنوان:** خطوطِ غالب

**خلاصہ:۔**

پہلے خط میں غالب منشی ہرگوپال تفتہ کو کہہ رہے ہیں کہ میں مُنتظر تھا کہ تمہارا خط کول سے آئے لیکن تم نے سکندر آباد پہنچ کر خط لکھا ہے۔ شیو نرائن کے مطبع سے جو کتابوں کی چھپائی ہو رہی ہے خدا کرے من پسند ہو۔ منشی بالمکند کے خط کا جواب نہیں دے سکا لہٰذا تم اُنھیں سلام کہنا اور کتابوں کے متعلق بھی پوچھنا۔

دوسرے خط میں منشی ہرگوپال سے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ شاید کوئی نیا قانون آگیا ہے کہ سکندر آباد کے رہائشی دلی والوں کو خط نہ لکھیں جو کتابیں منشی شیو نرائن کے مطبع میں چھپ رہی تھیں آگئی ہیں۔ طَباعت، سیاہی، کاغذ، لکھائی سب عمدہ ہیں۔

تیسرے خط میں غالب میر مہدی حسین مجروح سے مخاطب ہیں کہ حالات مخدوش ہیں۔ کاغذ اور ٹکٹ بھی دستیاب نہیں لہٰذا کتاب سے ورق لے کر اُسی پر خط لکھ رہا ہوں لیکن جلد کچھ فتوح آجائینگی اور کاغذ، ٹکٹ سب منگوالوں گا۔ میر نصیر الدین کی بیٹی کی پیدائش اُنہیں مبارک ہو اُس کے لیے عظیم النساء بیگم نام اچھا ہے اور میر نصیر الدین کو مجتہد العصر لکھا کرو دلی میں سوائے اُپلے اور اناج کے، ہر چیز پر ٹیکس لگ گیا ہے دکانیں، حویلیاں گرائی جا رہی ہیں اور جامع مسجد کے گرد گول میدان نکل رہا ہے حاکم اکبر کی آمد کا چرچا ہے شاید دِلّی آکر دربار لگائیں اور میں بھی طلب کیا جاؤں تاہم پینشن کی ابھی کوئی خبر نہیں ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

# نثر پاروں کی تشریح

## (ا)

**نثر پارہ:۔**

بھائی! نہ کاغذ ہے نہ ٹکٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چند سطریں لکھیں۔

**حوالۂ متن:۔** (K.B)

| | | |
|---|---|---|
| **سبق کا عنوان** | : | خطوط غالب |
| **مصنف کا نام** | : | مرزا اسداللہ خاں غالبؔ |
| **بنام** | : | میر مہدی حسین مجروح |
| **ماخذ** | : | (غالب کے خطوط: مرتبہ ڈاکٹر خلیق انجم) |

**خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔** (K.B)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| بیرنگ لفافہ | ٹکٹ کے بغیر لفافہ |
| غمگین | افسردہ، غم زدہ |
| فتوح | اُوپر کی آمدنی، رقم، وہ رقم جو غالب کو علم دوست شخصیات کی طرف سے وظیفے کی صورت میں ملتی تھی۔ یہ رقم کچھ لگی بندھی نہ تھی |
| سہ شنبہ | منگل وار |

**تشریح:۔** (U.B+A.B)

مرزا غالب ایک عظیم شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بڑے نثر نگار بھی ہیں۔ ان کی یہ نثر ان کے خطوط پر مشتمل ہے۔ جو انھوں نے مختلف اوقات میں اپنے دوست اَحباب کو تحریر کیے۔ اردو خطوط نویسی میں مرزا کو بلاشبہ اولیت کا درجہ حاصل ہے۔ اُنھوں نے زمانے کی مُروّجہ روایت کے بَرخلاف فارسی کی بجائے اردو کو اظہار جذبات کا وسیلہ بنایا اردو کو ایک نئے اُسلوب سے آشنا کیا۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں مکتوب نگار مرزا اسداللہ خان غالب میر مہدی حسین مجروح کو جوابی خط لکھتے ہوئے کاغذ اور ٹکٹ شدہ لفافوں کی عدم دستیابی سے مطلع کرتے ہیں۔ غالب کے مراسلے میں مکالمے کا رنگ نظر آتا ہے۔ اُن کی جدّت پسندی نے اُردو نثر کو نیا انداز و آہنگ عطا کیا اُنھوں نے خطوں کے رسمی انداز کو ترک کیا اور خط کو بے تکلفانہ گفتگو کے ساتھ شخصی دِلّی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔

زیرِ نظر نثر پارے میں بھی غالب کا اندازِ تکلم جُداگانہ نظر آتا ہے نہ کوئی آداب و تسلیمات اور نہ کوئی لمبی تمہید۔ وہ آغاز ہی میر مہدی حسین کو بھائی کہ کر جواباً لکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ خط لکھنے میں تاخیر کی اصل وجہ کاغذ اور ٹکٹ لگے لفافوں کی عدم دستیابی تھی۔ اس لیے پرسوں سے اب تک جواب نہ لکھ پایا تاہم آج جب زیادہ جی چاہا تو کتاب سے صفحہ پھاڑ کر خط لکھ رہا ہوں اور اب اُسی کو ٹکٹ کے بغیر لفافے میں بند کر کے تمہاری طرف روانہ کر دوں گا۔ لیکن تم میری اس حالت پر افسردہ نہ ہونا کیونکہ دراصل کل شام کو کچھ رقم میسر آ گئی تھی اس لیے آج ہی کاغذ اور ٹکٹ منگوا لوں گا۔

خط کے آخر پر غالب اپنے مخصوص مکالماتی انداز میں کہتے ہیں کہ آج منگل ۸ نومبر کی صبح کا وقت ہے جسے اب عوامی زبان میں بڑی فجر بھی کہتے ہیں بس جواباً کچھ لکھنے کے لیے مُضطرب تھا اس لیے یہ چند سطریں لکھ دی ہیں۔

## (۲)

**نثر پارہ:۔**

شہر کا حال کیا جانوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خیر و عافیت ہے۔

**حوالۂ متن:۔** (K.B)

**سبق کا عنوان** : خطوط غالب

**مصنف کا نام** : مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ

**بنام** : میر مہدی حسین مجروح

**ماخذ** : (غالب کے خطوط: مرتبہ ڈاکٹر خلیق انجم)

**خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔** (K.B)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| پون ڈیوٹی | ٹاؤن ڈیوٹی، محصول چنگی |
| اُپلے | گوبر کا ایندھن |
| دارُالبقا | مفتی صدرالدین آزردہ کی قائم کردہ درسگاہ (یہ درسگاہ شاہجہان کے دور میں 1650 میں بننی شروع ہوئی) |
| ڈھے گا | مَسمار ہو گا |

**تشریح:۔** (U.B+A.B)

زیرِ تشریح نثر پارے میں مکتوب نگار مرزا اسد اللہ خاں غالب نے مکتوب الیہ میر مہدی حسین مجروح کو شہر کے حالات سے آگاہ کیا ہے۔ غالب کا اندازِ مکتوب نگاری منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ وہ خط کے رسمی انداز کو ترک کر کے اسے بے تکلفانہ گفتگو اور شخصی دلی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بناتے ہیں یوں ایسا لگتا ہے کہ جیسا غالب کا مخاطب ان کے سامنے موجود ہو اور وہ اُس سے احوالِ دل بیان کرتے چلے جا رہے ہوں۔

زیرِ نظر نثر پارے میں غالب میر مہدی حسین مجروح کو شہر میں ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہ کرتے ہوئے ازراہِ تفنن کہتے ہیں کہ شہر کا حال تمھیں کیا بتاؤں پَون ٹوٹی یعنی مَحصول چنگی حکومت کی طرف سے نافذ کر دی گئی ہے۔ اس لیے اب سوائے اناج اور اُپلے کے ہر چیز پر مَحصول وصول کیا جائے گا۔ غالب مزید بیان کرتے ہیں کہ شہر میں تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے دکانیں، حویلیاں اور مکان سبھی کچھ مَسمار کیے جا رہے ہیں۔ سُنا ہے کہ جامع مسجد کے اِرد گرد پچیس پچیس فٹ دائرے کی شکل میں میدان صاف کر دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ مفتی صدرالدین آزردہ کی قائم کردہ درسگاہ بھی گرا دی جائے گی۔ خان چند کا کوچہ بھی شاہ بولا کے بڑ تک ڈھا دی جائے گی۔ بس رہے گا تو صرف اللہ کا نام رہے گا۔ نثر پارے کے اختتام پر غالب میر مہدی حسین مجروح کو اپنی خیریت سے آگاہ کرتے ہیں۔



www.ilmkidunya.com

(۳)

## نثر پارہ:۔

کیوں صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گفتگوئے می کنم۔

## حوالۂ متن:۔

(K.B)

**سبق کا عنوان** : خطوط غالب

**مصنف کا نام** : مرزا اسداللہ خاں غالبؔ

**بنام** : منشی ہرگوپال تفتہ

**ماخذ** : (غالب کے خطوط: مرتبہ ڈاکٹر خلیق انجم)

## خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

| الفاظ | معانی |
|---|---|
| خاک نشین | خاک پر بیٹھنے والے، عاجز لوگ (مرزا غالب) |
| اِشتہار | مشہوری، منادی |
| زنہار | ہرگز، قطعی طور پر |

## تشریح:۔

(U.B+A.B)

زیرِ تشریح نثر پارے میں مکتوب نگار مرزا اسداللہ خان غالب نے مکتُوب الیہ منشی ہرگوپال تفتہ سے شکوہ کیا ہے کہ وہ انھیں بروقت خط کیوں نہیں لکھتے ہیں۔ دراصل مرزا صاحب خطوط کا جواب لکھنا فرضِ عین سمجھتے تھے اور دوستوں سے بھی یہی توقع رکھتے تھے۔

غالب کا اندازِ مکتوب نگاری منفرد اہمیت کا حامل ہے وہ خط کو بے تکلف گفتگو اور شخصی دِلی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بناتے ہیں۔ وہ خود کہتے ہیں۔

**"مراسلے کو مکالمہ بنا دیا"**

زیرِ نظر نثر پارے میں بھی غالب کا اَنداز مکالماتی ہے۔ وہ منشی ہرگوپال تفتہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کیا سکندر آباد کے باسیوں کے لیے انگریز سرکار نے یہ قانون بنادیا ہے کہ وہ دلی کے عاجز لوگوں کو خط نہ لکھیں اور اگر ایسا ہے تو پھر اس قانون کا نفاذ دہلی کے مکینوں پر کیوں نہیں ہوا یہاں سے لکھے جانے والے تمام خطوط تو سکندر آباد جا رہے ہیں لیکن وہاں سے کوئی خط یہاں نہیں آتا۔

دراصل غالب ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد پیش آنے والے حالات اور قوانین سے بہت متاثر تھے لہذا اسی تناظُر میں وہ شکایت کرتے ہیں کہ ایسا کوئی قانون اگر واقعی بنا ہے تو پھر تو تم خط نہ لکھنے میں حق بجانب ہو۔ علاوہ ازیں خط نہ لکھنا زیادتی ہے ۱۸۵۷ء کے بعد پیش آنے والے حالات نے غالب کو تنہا کر دیا تھا یوں کسی دوست کے خط کا آنا دوست کے چلے آنے کے مُتَرادف تھا اس لیے جب کسی دوست کا خط نہ آتا تو وہ سخت شکایت کرتے زیرِ نظر نثر پارے میں بھی اُن کی یہی کیفیت ہے اور اپنی اسی کیفیت میں مزید شدت پیدا کرنے کے لیے وہ خط کے آخر پر فارسی کا ایک مِصرع نقل کرتے ہیں کہ میری بات کوئی سنی نہ سنے میں تو اپنی بات کہہ دیتا ہوں لہذا بہتری اسی میں کہ فوراً خط لکھ کر اُنھیں اپنے اَحوال سے آگاہ کیا جائے۔



www.ilmkidunya.com

## مشقی سوالات

(U.B+A.B)

**سوال نمبر۱: مختصر جواب دیں۔**

**(الف): مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو خط، بیرنگ کیوں بھیجا؟** (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ

جواب: **بیرنگ خط بھیجنے کی وجہ**

مرزا غالب کے مالی حالات خستہ تھے۔ کاغذ اور ٹکٹ کی عدم دستیابی پر بیرنگ خط لکھنے کی نوبت آئی۔

**(ب): مرزا غالب نے میر مہدی مجروح کو خط کب لکھا؟**

جواب: **تحریرِ مکتوب کی تاریخ**

مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو سہ شنبہ ۸ نومبر ۱۸۵۹ء صبح کے وقت خط لکھا۔

**(ج): کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا۔** (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جواب: **محصول سے مستثنیٰ چیزوں کے نام**

''اناج''اور''اُپلے'' پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا۔

**(د): مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی تھی؟** (لاہور بورڈ 2017) پہلا گروپ، (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

جواب: **مرزا غالب کی کتابوں پر رائے**

مرزا غالب نے منشی ہرگوپال تفتہ کے نام خط میں شیونرائن کی طرف سے بھیجی ہوئی کتابوں کے متعلق رائے دیتے ہوئے کہا کہ کاغذ، خط، تقطیع، سیاہی اور چھاپے، کا شیونرائن نے خوب اہتمام کیا ہے جسے دیکھ کر دل خوش ہوا۔

**(ہ): تفتہ نے غالب کو خط کہاں سے لکھا تھا؟**

جواب: **تفتہ کا دمِ تحریر مقامِ قیام**

منشی ہرگوپال تفتہ نے مرزا غالب کو سکندر آباد ضلع بلند شہر (یوپی) سے خط لکھا۔

**سوال نمبر۲۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:** (K.B)

1۔ **میر مجروح کے خط میں کس کی بیٹی کی پیدائش کا ذکر ہے؟**

(A) میر مجروح (B) میر نصیر الدین (C) میرن (D) شاہ محمد عظیم

2۔ **"پون ٹوٹی" (چنگی) کس چیز پر معاف تھی؟**

(A) ترکاری اور پھل (B) اناج اور اُپلے (C) غلہ اور ترکاری (D) پھل اور اپلے

3۔ **مرزا غالب کو تفتہ کا خط کہاں سے آتا تھا؟**

(A) کلکتہ (B) سکندر آباد (C) کول (D) آگرہ

4۔ **کس شخص نے کتابوں کی شیرازہ بندی کے بارے میں مرزا کو خط لکھا تھا؟**

(A) تفتہ (B) میرن (C) میر مہدی مجروح (D) شیونرائن

5۔ **دوسرے خط کے مطابق مرزا غالب کو کتنی کتابیں موصول ہوئیں؟**

(A) بیس (B) تینتیس (C) تیس (D) تینتالیس

6۔ **مرزا غالب نے تفتہ کو دوسرا خط کب لکھا؟**

(A) ۳۔نومبر ۱۸۵۸ء (B) ۱۳۔نومبر ۱۸۵۷ء (C) ۱۳۔نومبر ۱۸۵۸ء (D) ۲۳۔نومبر ۱۸۵۸ء

## کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | B | 2 | B | 3 | C | 4 | D | 5 | B | 6 | C |

**سوال نمبر۳۔ ان جملوں کی وضاحت کریں۔** (U.B+A.B)

**الف) دَارُالبقا فنا ہو جائے گا۔ رہے نام اللہ کا۔**

**جواب:** دار البقا مفتی صدرالدین کی درسگاہ تھی جو جامع مسجد کے ساتھ تھی۔ مسجد بڑی کرنے کا پروگرام شروع ہوا تو دَارُالبقا کو بھی گرا دیا گیا۔ غالبؔ نے اپنے خط میں اس طرف اشارہ دیا ہے۔ مسجد اللہ کا گھر ہے۔ دَارُالبقا گر جائے گی، مسجد باقی رہے گی، جیسے اللہ کا نام ہمیشہ باقی رہے گا۔

**ب) حاکم اکبر کی آمد سن رہے ہیں۔**

**جواب:** 1857ء کی ناکام جنگ آزادی کے بعد جب بہادر شاہ ظفرؔ کو رنگون میں قید کر دیا گیا تو اکثر یہ افواہیں گردش کرتی تھیں کہ بادشاہ آئے گا۔ جنگ آزادی کے سا بعد بھی یہی مشہور غالبؔ سی طر شارہ ہے اور کہا ہے کہ اگر وہ آتے ہیں تو بلاوا آتا ہے یا نہیں کچھ پتہ نہیں۔

**ج) منشی بالمکند بے صبر کے ایک خط کا جواب ہم پر فرض ہے۔**

**جواب:** منشی بالمکند بے صبر سکندر آباد کے رہنے والے تھے انہوں نے غالبؔ کو خط میں اپنے سفر کا حال لکھا تھا۔ غالبؔ کہتے ہیں کہ اب اس کا جواب فرض ہے لیکن اس خط کے مَندَرجات کا کیا جواب دیا جا سکتا ہے کہ منشی صاحب تو سفر میں ہیں۔ اس لیے میری طرف سے منشی ہرگوپال تفتہ صاحب آپ ان کو سلام کہہ دینا۔

**د) کیا یہ آئین جاری ہوا ہے؟**

**جواب:** غالبؔ منشی ہرگوپال کو کہتے ہیں کہ آپ نے خط نہیں لکھا کیا انگریزوں نے کوئی نیا حکم جاری کیا ہے کہ سکندر آباد والے دلی والوں کو خط نہ لکھیں۔

**ہ) خان چند کا کوچہ شاہ بولا کے بڑ تک ڈھے گا۔**

**جواب:** 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے دِلّی پر قبضہ کر لیا اور وہاں تبدیلیاں کیں چنانچہ غالبؔ بتا رہے ہیں کہ شہر میں عمارتیں گرانے کا عمل جاری ہے اور خان چند کا محلّہ شاہ بولا کے برگد کے درخت تک گرایا جائے گا۔

**سوال نمبر۴: درج ذیل پر اعراب لگایئے:** (U.B+A.B)

**جواب:** مَجرُوح تَفتَہ مُجتَہِدُ العَصر بَرخُوردَار تَحوِیل

## اضافی سوالات

(U.B+A.B)

**سوال نمبر 1: غالب کو انگریز سرکار سے کتنی پنشن ملتی تھی؟**

**جواب:** **انگریز سرکار سے ملنے والی تنخواہ**

غالب کو انگریز سرکار سے باسٹھ روپے چار آنے ماہوار پنشن ملتی تھی۔

**سوال نمبر 2: غالب کو بہادر شاہ ظفر کی سرکار سے خاندانِ مُغلیہ کی تاریخ لکھنے کے عوض کتنی تنخواہ ملتی تھی؟**

**جواب:** **سرکار بہادر شاہ ظفر سے ملنے والی تنخواہ**

غالب کو بہادر شاہ ظفر کی سرکار سے مُغلیہ خاندان کی تاریخ لکھنے کے عوض پچاس روپے ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔

**سوال نمبر 3: غالب کی فارسی تصانیف کے نام لکھیں۔**

**جواب:** **غالب کی فارسی تصانیف کے نام**

غالب کی فارسی تصانیف میں دستنبو، پنج آہنگ، مہرِ نیم روز اور قاطع برہان شامل ہیں۔

**سوال نمبر 4: خطوط غالب "مُجتَہِدُ العَصر" سے کون مراد ہے؟**

**جواب:** **مجتہد العصر سے مراد**

خطوط غالب میں "مُجتَہِدُ العَصر" سے مراد میر سرفراز حسین ہیں میر مہدی حسین مجروح کے بھائی اور غالب کے عزیز دوست تھے۔

**سوال نمبر 5: میر نصیر الدین کی بیٹی کے لیے غالب نے کیا نام تجویز کیا؟**

**جواب:** **تجویز کردہ نام**

غالب نے میر نصیر الدین کی بیٹی کے لیے "عظیم النساء بیگم" تجویز کیا۔



www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

## کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ میر مہدی مجروح کے خط میں کس کی بیٹی کی پیدائش کا ذکر ہے؟

(A) میر مجروح (B) میر نصیر الدین (C) میرن (D) شاہ محمد عظیم

2۔ ''پَون ٹوٹی''(چنگی) کس چیز پر معاف تھی؟

(A) ترکاری اور پھل (B) اناج اور اُپلے (C) غلہ اور ترکاری (D) پھل اور اُپلے

3۔ مرزا غالب کو تُفتہ کا خط کہاں سے آتا تھا؟ (لاہور بورڈ 2014) پہلا گروپ

(A) کلکتہ (B) سکندر آباد (C) کول (D) آگرہ

4۔ کس شخص نے کتابوں کی شیرازہ بندی کے بارے میں مرزا کو خط لکھا تھا؟

(A) تفتہ (B) میرن (C) میر مہدی مجروح (D) شیونرائن

5۔ دوسرے خط کے مطابق مرزا غالب کو کتنی کتابیں موصول ہوئیں؟

(A) ۲۰ (B) ۳۳ (C) ۳۰ (D) ۴۳

6۔ مرزا غالب نے تُفتہ کو دوسرا خط کب لکھا؟

(A) 3 نومبر 1858 (B) 13 نومبر 1857 (C) 13 نومبر 1858 (D) 23 نومبر 1858

7۔ مرزا غالب نے میر مہدی کے نام کس تاریخ کو خط لکھا؟

(A) 3 نومبر 1858 (B) 13 نومبر 1857 (C) 13 نومبر 1858 (D) 8 نومبر 1859

8۔ میر نصیر الدین کس کی اولاد میں سے تھے؟

(A) مولانا فخر الدین (B) میر مہدی حسین (C) مولانا نصیر الدین (D) شاہ محمد عالم

9۔ کُول کا نیا نام ہے:

(A) مظفر نگر (B) کلکتہ (C) علی گڑھ (D) راج گڑھ

10۔ مطبع آگرہ کس کی ملکیت تھی؟

(A) منشی ہرگوپال تفتہ (B) میر مہدی حسین مجروح (C) شیونرائن (D) مولوی عبدالحق

11۔ مرزا مہر کا پورا نام کیا تھا؟

(A) مہردین (B) مرزا حاتم علی بیگ (C) مہر علی (D) مرزا اسد اللہ خان غالب

12۔ مرزا غالب کے خطوں کا مجموعہ کس نام سے شائع ہوا؟ (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

(A) دستنبو (B) پنج آہنگ (C) مہر نیم روز (D) عود ہندی

13۔ مرزا غالب کس شہر میں پیدا ہوئے؟

(A) لکھنو (B) دہلی (C) آگرہ (D) لاہور

14۔ مرزا غالب کے والد کی وفات کے وقت مرزا کی عمر کتنی تھی؟

(A) ۵ سال (B) ۹ سال (C) ۶ سال (D) ۱۲ سال

www.ilmkidunya.com

15۔ مرزا غالب کی شادی کتنے برس کی عمر میں ہوئی؟

(A) ۱۰ (B) ۱۴ (C) ۱۷ (D) ۱۳

16۔ غالب کی بیوی کا نام تھا:

(A) امراؤ جان (B) امراؤ بیگم (C) امراؤ ادا (D) مہر النساء

17۔ خاندان مُغلیہ کی تاریخ لکھنے کے عِوض مرزا کو ماہوار کتنی تنخواہ ملتی تھی؟

(A) ڈیڑھ سو روپیہ (B) پچاس روپے (C) ستر روپے (D) سو روپے

18۔ غالب کے خطوں کا مجموعہ عُود ہندی کب شائع ہوا؟

(A) 1862ء (B) 1866ء (C) 1868ء (D) 1869ء

19۔ غالب کو منشی ہرگوپال نے کس شہر سے خط لکھا؟

(A) سکندرآباد (B) لکھنو (C) دہلی (D) لاہور

20۔ میر نصیر الدین کے ہاں پیدا ہوئی/ ہوا:

(A) بیٹی (B) بیٹا (C) دونوں (D) کوئی نہیں

21۔ غالب نے میر نصیر الدین کی بیٹی کا نام کیا تجویز کیا؟

(A) عظیم النساء (B) مہر النساء (C) خدیجہ (D) زینب

22۔ پون ٹوٹی سے کیا مراد ہے؟

(A) پونا گھنٹہ (B) مَحصول چُنگی (C) پورن ماشی (D) پرانی ٹوٹی

23۔ مرزا غالب کی کتاب دَستنبو کس شہر سے شائع ہوئی؟

(A) دہلی (B) لکھنو (C) بنارس (D) آگرہ

24۔ مُجتہِدُ العَصر کون سی شخصیت ہے؟

(A) مرزا تفتہ (B) میر مہدی حسین (C) میر سرفراز حسین (D) مرزا غالب

25۔ شاملِ نصاب خطوطِ غالب کس کے مُرتّب کردہ ہیں؟

(A) مولوی مہر دین (B) مولوی عبدالحق (C) داغ دہلوی (D) ڈاکٹر خلیق انجم

## کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| C | 6 | B | 5 | D | 4 | C | 3 | B | 2 | B | 1 |
| D | 12 | B | 11 | C | 10 | C | 9 | D | 8 | D | 7 |
| C | 18 | B | 17 | B | 16 | D | 15 | A | 14 | C | 13 |
| C | 24 | D | 23 | B | 22 | A | 21 | A | 20 | A | 19 |
| | | | | | | | | | | D | 25 |

www.ilmkidunya.com